سوال

(88)اقامت مؤذن کا حق ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم نے سنا ہے کہ حدیث میں ہے کہ جو اذان دے وہی تکبیر بھی کہے، کیا یہ درست ہے؟ (نیک محمد کھوسا، مانجھی پورہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص اذان دے وہی اقامت کہے۔ یہ روایت ابوداود(514) اور ترمذی (ح199) نے بیان کی ہے۔ اس کی سند عبدالرحمٰن الافریقی کی وجہ سے ضعیف ہے۔ (نیل المقصود فی التعلیق علیٰ سنن ابی داود ص183)

اس کے تمام شواہد ضعیف ہیں۔ سنن ابی داود(512-513) اور السنن الکبریٰ للبیہقی (1/399) کی ایک ضعیف روایت سے واضح ہوتا ہے کہ مؤذن کے علاوہ دوسرا شخص بھی اقامت کہہ سکتا ہے۔ امام بیہقی رحمة اللہ علیہ نے ابومحذورہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے صحیح سند کے ساتھ نقل کیا ہے کہ انھوں نے اذان کہی اور خود اقامت بھی کہی۔ (ایضاً وقال: "وھذا اسنادہ صحیح شاہد لما تقدم")

امام بیہقی رحمة اللہ علیہ نے اس اثر کو مذکورہ روایت (سنن ابی داود: 514) کا شاہد قرار دیا ہے۔ اس اثر کی رُو سے راجح یہی ہے کہ مؤذن ہی اقامت کہے اور اگر کسی وجہ سے کوئی دوسرا اقامت کہہ دے تو بھی جائز ہے۔ واللہ اعلم۔

(شہادت، مئی 1999ء اگست 2001ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد1۔ کتاب الاذان۔ صفحہ250